© rasailojaraid.com

انفرادیت یہ ہے کہ آپ سب سے بڑے راویِ حدیث ہیں، بقول مؤلف: ''ان سے ۵۳۷۴ احادیث مروی ہیں''۔ یہ تعداد دوسرے کسی بھی صاحبِ رسولؐ یا صحابیہؓ سے مروی احادیث کی تعداد سے زیادہ ہے۔ اکثر اربابِ سیر نے حضرت ابوہریرہؓ کی جلالتِ قدر کا ذکر ان کی روایتِ حدیث ہی کے حوالے سے کیا ہے'' (ص ۱۵)۔ آپ سفروحضر میں اپنا زیادہ سے زیادہ وقت رسول کریمؐ کی صحبت میں گزارنے کی کوشش کرتے تھے۔

جناب طالب الہاشمی نے نہایت تحقیق و تدقیق اور تلاش و تفحص کے بعد سیدنا ابوہریرہؓ کے شخصی حالات و سوانح کے ساتھ کچھ اور پہلوؤں (مثلاً: آپ کے معمولاتِ شب و روز، جہادی سرگرمیوں، اخلاق و عادات، علمی زندگی، سفرِ آخرت اور آپ کے مقام و مرتبے) کی تفصیل جمع کی ہے۔ آخری حصے میں حضرت ابوہریرہؓ کی روایت کردہ تقریباً ڈیڑھ سو ایسی احادیث کا اردو ترجمہ شاملِ کتاب کیا ہے جو زیادہ تر صحیح بخاری اور صحیح مسلم میں اور چند ایک دیگر کتبِ حدیث میں ملتی ہیں۔

اپنے موضوع پر یہ مفصل اور مستند سوانح عمری، تعلیم و تربیت کے اعتبار سے بھی، ایک مفید کتاب ہے۔ کتابت و طباعت اطمینان بخش اور قیمت مناسب ہے۔ (رفیع الدین ہاشمی)

بابری مسجد، اوّل: **شہادت سے قبل**۔ دوم: **شہادت کے بعد**۔ ناشر: فرید بک ڈپو ۲۱۵۸ ایم پی سٹریٹ، پٹوڈی ہاؤس، دریا گنج، نئی دہلی-۲۔ صفحات جلد اول: ۳۸۲، جلد دوم: ۲۶۸۔ قیمت اول: ۱۰۰ روپے، دوم: ۱۲۵ روپے۔

بھارت اپنے دستور کی رُو سے ایک سیکولر ملک ہے اور سیکولرازم کے معروف مفہوم کے مطابق بھارت میں ہر مذہب کے ماننے والوں کو اپنے مذہب پر عمل پیرا ہونے اور مذہب کی تبلیغ کی مکمل آزادی ہے۔ لیکن حقائق اس کے برعکس ہیں۔ بھارت کی نصف صدی میں اقلیتوں خصوصاً مسلمانوں کے ساتھ جو سلوک روا رکھا گیا، وہ سیکولرازم کا منہ چڑھا رہا ہے۔ ملازمتوں میں مسلمانوں سے امتیازی سلوک روا، اُردو زبان کو بتدریج ختم کرنے کی حکمت عملی، سیکڑوں خوں ریز فسادات، بلادریغ اور بعض اوقات پولیس کی سرپرستی میں قتل و غارت گری اور مکانات واملاک کی

© rasailojaraid.com